رِزق میں اضافے کے

اسباب

05-January-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

05 جنوری، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

رِزْق میں اضافے کے اسباب

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿ ...رِزْق میں اِضافے کے 2 روحانی وظیفے
- ✿ ...مال کے دِینی و دُنیوی فائدے
- ✿ ...آسمان و زمین کی برکات کیسے ملیں؟
- ✿ ...روٹی کا احترام کرو...!!
- ✿ ...تنگدستی کے بعض اسباب

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ذِکرِ الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تنگدستی (Poverty) کو دُور کرتا ہے۔[1]

تم ہو جَوَّاد و کریم، تم ہو رَؤف و رحیم
بھیک ہو داتا عطا، تم پہ کروروں درود

خَلق کے حاکِم ہو تم، رِزق کے قاسِم ہو تم
تم سے ملا جو ملا، تم پہ کروروں درود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین

1 …القول البدیع، باب الثانی، صفحہ: 135
2 …حدائقِ بخشش، صفحہ: 269۔
3 …بخاری، کِتَاب: بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِزق میں اِضافے کے 2 روحانی وظیفے

(1): ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ باسَعادت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں تنگدستی سے نجات کا روحانی وظیفہ (Spiritual Supplication) بتاتے ہوئے فرمایا: کیا تمہیں فرشتوں کی تسبیح یاد نہیں؟ جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے، پھر فرمایا: طلوعِ فجر کے ساتھ 100 بار کہا کرو:

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡم، اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہ

وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ وظیفہ سُن کر چلے گئے، چند دِن کے بعد دوبارہ حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی، میں حیران ہوں کہ کہاں اُٹھاؤں اور کہاں رکھوں۔ (1)

(2): حضرت سہل بن سعد رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور اپنی تنگدستی و مفلسی کی شکایت کی۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم اپنے گھر داخِل ہوا کرو تو گھر والوں کو سلام کرو! اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (یعنی مکمل سُورۂ اِخلاص) پڑھا کرو۔

---

1 ...خصائصُ الکبریٰ، جلد: 2، صفحہ: 299۔

وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہ چلے گئے اور اس پر عمل پیرا ہوئے، جب گھر داخِل ہوتے تو گھر والوں کو سلام کرتے، پھر سُورۂ اِخلاص شریف پڑھتے، اس کی برکت سے ان پر ایسا کرم ہوا، اللہ پاک نے انہیں اتنا مال عطا فرمایا کہ وہ اپنے ہمسایوں (**Neighbors**) اور رشتہ داروں (**Relatives**) کی بھی خدمت کرنے لگے۔[1]

شافِعِ روزِ جزا تم پہ کروروں درود	دافِعِ جُملہ بَلا تم پہ کروروں درود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِزْق بھی ایک نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! رِزْق بھی اللہ پاک کی دی ہوئی ایک نعمت ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ (پارہ:28،سورۂ جمعہ:10)	ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔

یعنی جب نمازِ (جمعہ) پوری ہو جائے تو اب تمہارے لئے جائز ہے کہ معاش کے کاموں (**Livelihood**) میں مشغول ہو جاؤ۔[3] اس آیتِ کریمہ سے معلوم ہوا؛ رِزْق بھی اللہ پاک کا فضل ہے، اس کی نعمت ہے۔

مال کے دِینی و دُنیوی فائدے

یقیناً مال کی محبّت اچھی نہیں، مال کی محبّت آدمی کو ہلاکت (**Devastation**) میں ڈال

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:30، سورۂ اخلاص، زیرِ آیت:1، جلد:10، صفحہ:4765۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:264۔
3 ... تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:28، سورۂ جمعہ، زیرِ آیت:10، جلد:10، صفحہ:157۔

دیتی ہے، البتہ زندگی گزارنے کے لئے مال، دولت، رِزْق ہونا بھی ضروری ہے ❁ ظاہِر ہے مال ہو گا تو ہم زِندگی کی بنیادی ضروریات (**Basic Needs of Life**) پُوری کر پائیں گے ❁ مال ہو گا تو اپنی، اپنے اَہْلِ خانہ (**Family**) کی، بال بچوں کی بہتر کفالت کر سکیں گے ❁ مال ہو گا تو ہی خود کو، بال بچوں کو تنگدستی، مفلسی اور بھیک وغیرہ مانگنے (**Begging**) سے محفوظ رکھ سکیں گے ❁ مال ہو گا تو ہی صدقہ وخیرات کے فضائِل حاصِل کر پائیں گے ❁ مال ہو گا تو رشتے داروں اور پڑوسیوں وغیرہ کے مالی حقوق (**Financial Rights**) ادا کر پائیں گے ❁ مال ہو گا تو اللہ پاک کی رضا کے لئے کوئی مسجد یا مدرسہ تعمیر کر سکیں گے ❁ مال ہو گا تو حج بھی کر سکیں گے ❁ مال ہو گا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مدینہ منورہ کی حاضِری بھی آسان ہو گی اور ❁ بقدرِ کفایت رِزْق حلال ہو گا تو اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شیطانی چالوں (**Satanic Tricks**) سے بچنا بھی آسان ہو جائے گا۔

کفر میں پڑنے کا ایک سبب

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا یعنی قریب ہے کہ فقر (غُربت، محتاجی، تنگدستی) آدمی کو کفر میں ڈال دے۔[1]

ویسے احادیثِ کریمہ میں غربت کے بہت فضائِل بیان ہوئے ہیں، غربت بُری نہیں بہت اچھی اور فائدے مند (**Beneficial**) ہے مگر غُربت وہ اچھی جو شکر کے ساتھ ہو، جب غربت کے ساتھ شکر کی جگہ شکوہ آتا ہے تو غربت ہلاکت کا سبب بن جاتی ہے۔ پیٹ کی آگ بہت خطرناک آگ ہے، یہ آدمی کو بے بس (**Helpless**) کر دیتی ہے، جب آدمی پر بھوک

---

1 ...شعب الایمان، جلد:5، صفحہ:267، حدیث:6612۔

کی آزمائش آتی ہے تو خود کو سنبھالنا، ایمان مضبوط رکھنا، اس امتحان میں استقامت کے ساتھ کامیاب ہونا بہت دُشوار ہوتا ہے، بہت لوگ ہیں جو غربت، محتاجی اور تنگدستی سے تنگ آکر اللہ پاک پر اعتراضات کرنے لگتے ہیں، کفریہ جملے بکتے ہیں اور ایسے بھی نادان دُنیا میں ہیں جو پیٹ کی آگ بجھانے یا مال و دولت کی حِرْص کی وجہ سے خُود کو کافِر لکھ دیتے ہیں، خُود کو کافِر لکھ کر بیرونِ ملک (Overseas) کے وِیزے بھی حاصِل کئے جاتے ہیں۔ (اَسْتَغْفِرُ الله! اَسْتَغْفِرُ الله!)

اللہ پاک ہمارا ایمان محفوظ فرمائے، ہمیں سلبِ ایمان کی آفت سے محفوظ رکھے۔ بہر حال! فی زمانہ جتنا ممکن ہو محتاجی سے بچنے اور بقدرِ کفایت رِزْقِ حلال کمانے کی کوشش کرنے ہی میں عافیت (Safety) ہے۔

شیطان کے خِلاف ڈھال

حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ بڑے ولیٔ کامل، عالِم باعمل ہیں، آپ کا آخری وقت آیا تو آپ نے ایک تھیلی نکالی، اس میں درہم و دینار (یعنی چاندی اور سونے کے سِکّے) تھے، فرمایا: اسے راہِ خُدا میں صدقہ کر دو! لوگوں نے عرض کیا: عالی جاہ! آپ تو مال سے بچنے کا دَرْس دیتے تھے، آپ نے خود مال جمع کیا اس میں کیا حکمت (Wisdom) ہے؟ فرمایا: میں اس کے ذریعے شیطان کی چالوں (Tricks) کو ناکام بنا تا رہا ہوں، جب شیطان مجھے وسوسہ ڈالتا کہ کہاں سے کھاؤ گے تو میں کہتا: میرے پاس مال ہے، اسے خرچ (Spend) کرلوں گا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! یقیناً یہ اللہ پاک کے نیک بندے ہیں، ان کے یہ انداز ہمیں سمجھانے کے

---

1 ... تذکرۃ الاولیا، صفحہ: 144 ملتقطاً۔

لئے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں سمجھ نصیب فرمائے۔ بہر حال! بقدرِ کفایت رِزْقِ حلال کمانا بھی جائِز ہے اور اپنے حالات، باطنی کیفیات اور تَوَکُّل کے درجے کے مطابق ضرورتاً مال جمع (Accumulate) کرنا بھی جائِز ہے۔ اس کی مختلف صُورتیں بنتی ہیں، تفصیلی معلومات (Detailed Information) چاہتے ہوں تو مکتبۃ المدینہ کی کتاب **حرص** پڑھ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِینی معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

مِرا دل پاک ہو سرکار! دنیا کی محبت سے | مجھے ہو جائے نفرت کاش! آقا! مال و دولت سے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک سبق آموز حدیثِ پاک

پیارے اسلامی بھائیو! ہم تنگدستی، محتاجی (Destitution) اور مفلسی (Poverty) سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ رِزْقِ حلال میں اِضافے کے اسباب (Sources) کیا کیا ہیں؟ اس تعلق سے مدنی پھول سننے سے پہلے آیئے! ایک ایمان افروز اور سبق آموز حدیثِ پاک سنتے ہیں۔

گزارش ہے کہ یہ حدیثِ پاک ہم اپنی موجودہ حالت (Situation) کو سامنے رکھ کر سنیں، جو غریب (Poor) ہے وہ اپنی غربت کو سامنے رکھ کر اور جو مالدار ہے وہ اپنی مالداری کو سامنے رکھ کر یہ حدیث شریف سُنے۔

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دُنیا 4 شخصوں کے لئے ہے:

(1): وہ بندہ جسے اللہ پاک نے مال بھی عطا کیا اور عِلْمِ دین (Religious Knowledge) کی دولت بھی عطا فرمائی، پس یہ مال کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرتا ہے، رشتہ داروں

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 401۔

سے حسنِ سلوک کرتا ہے اور اللہ پاک کی رضا کے لئے مال کے حقوق ادا کرتا ہے، یہ بندہ اَفْضَل درجے میں ہے۔ (2): ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ پاک نے عِلْم (دین) کی دولت سے تو نوازا مگر مال عطا نہ فرمایا لیکن وہ ہے سچی نیت والا، کہتا ہے: اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں فُلاں (نیک مالدار) جیسے (نیکیوں والے) کام کرتا۔ ان دونوں کا ثواب برابر ہے (یعنی یہ غریب اور وہ مالدار جو مال کے حقوق ادا کرتا ہے، ثواب میں یہ دونوں برابر ہیں، وہ مال خرچ کرنے کے سبب، یہ اچھی نیت کے سبب)۔ (3): ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ پاک نے مال دیا مگر عِلْم (دین) عطا نہ فرمایا، پس وہ اپنے مال میں بغیر عِلْم خلط ملط ہی کرتا ہے (یعنی ہر حرام و حلال طریقے سے مال کماتا ہے اور ہر حلال و حرام جگہ خرچ کرتا ہے، نہ خود عالِم ہے، نہ عُلما کی مانتا ہے)، نہ مال کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرتا ہے، نہ رشتے داروں سے نیک سلوک کرتا ہے، نہ مال کے حقوق ادا کرتا ہے، یہ خبیث ترین درجے والا (**Worst Level**) ہے۔ (4): ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ پاک نے نہ مال دیا، نہ عِلْم، وہ کہتا ہے: اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی اس فُلاں (بُرے مالدار) کے جیسے کام کرتا (مثلاً میں بھی شراب پیتا، جُوا کھیلتا، خوب عیش کرتا)، تو یہ اپنی نیت پر ہے اور ان دونوں (یعنی بُرے مالدار اور جاہِل غریب) کا گُناہ برابر ہے۔[1]

کیسی سبق آموز حدیثِ پاک ہے، ہم امیر ہیں یا غریب، مالدار ہیں یا تنگدست، بہر حال عِلْمِ دین ہمیں لازمی سیکھنا چاہیے، مال ایک آگ ہے، جو اس کو استعمال کرنا جانتا ہے، اس کے لئے فائدہ مند (**Useful**) ہے اور جو اس کا استعمال نہیں جانتا، اسے یہ ہلاک کر ڈالتا ہے، اس لئے امیر، غریب سب کو چاہیے کہ عِلْمِ دِین لازمی سیکھے۔ مشہور مفسرِ قرآن،

---

1 … ترمذی، کتاب: الزہد، باب: ماجاء مثل الدنیا مثل اربعۃ نفر، صفحہ: 557، حدیث: 2325۔

حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک کے تحت بہت پیاری دُعا لکھی ہے، فرماتے ہیں: اللہ پاک عثمانی مال دے، ابو جہلی مال سے بچائے۔[1]

عثمانی مال: یعنی وہ مال کہ بندے کے پاس عِلْمِ دین بھی ہو، مال بھی ہو اور وہ حلال ذریعے سے مال کمائے، حلال جگہ پر خرچ (**Expense**) کرے اور مال کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرتے ہوئے، اس کی رضا حاصِل کرنے کی خاطِر مال کے حقوق ادا کرتا رہے۔ اور **ابو جہلی مال:** یعنی وہ مال کہ بندے کے پاس مال تو ہو عِلْمِ دین کی دولت نہ ہو، بندہ حرام ذریعے (***Illegal Means***) سے مال کمائے، حرام ہی میں خرچ کرے، نہ اللہ پاک سے ڈرے، نہ مال کے حقوق (***Rights of Wealth***) ادا کرے۔ ہم بھی دُعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک ہمیں عثمانی مال عطا فرمائے اور ابو جہلی مال سے ہر دم محفوظ فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

جاہ و جلال دو نہ ہی مال و مَنال دو | سَوزِ بلال بس مری جھولی میں ڈال دو
دُنیا کے سارے غم مرے دل سے نکال دو | غم اپنا یاحبیب! برائے بِلال دو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! رِزْق میں اِضافے کے اسباب سنتے ہیں:

رِزْق میں اِضافے کا سبب: کثرتِ اِسْتِغْفار

اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حکم دیا کہ اے محبوب صَلَّی

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:101۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:305۔

اللہُ عَلَیہ وَآلہٖ وَسَلَّم! آپ فرمادیجئے!

اَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡهِ یُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
(پارہ:11، سورۂ ہود:3)

ترجَمۂ کنزالعرفان: یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہت اچھا فائدہ دے گا۔

یعنی اے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیہ وَآلہٖ وَسَلَّم! لوگوں کو یہ حکم دیں کہ تم اللہ پاک سے اپنے گزشتہ گناہوں کی معافی مانگو اور آئندہ گناہ کرنے سے توبہ کرو تو جس نے اپنے گناہوں سے پکی توبہ کی اور اخلاص کے ساتھ ربِّ کریم کا عبادت گزار بندہ بن گیا تو اللہ پاک اسے کثیر رزق اور وُسعتِ عیش عطا فرمائے گا جس کی وجہ سے وہ امن وراحت کی حالت میں زندگی گزارے گا اور اللہ پاک اس سے راضی ہو گا، اگر دنیا میں اسے کسی مشقت کا سامنا بھی ہوا تو اللہ پاک کی رضا حاصل ہونے کی وجہ سے یہ اس کے درجات کی بلندی کا سبب ہو گی۔[1]

حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کو نصیحت

پارہ:12، سُورَۂ ھُوْد، آیت:52 میں ہے، اللہ پاک کے نبی حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو فرمایا:

یٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡهِ یُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّیَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۵۲﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اے میری قوم اپنے ربّ سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ تم پر زور کا پانی بھیجے گا اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے اور زیادہ دے گا اور جرم کرتے

---

1 ... تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:11، سورۂ ہود، زیرِ آیت:3، جلد:4، صفحہ:393۔

(پارہ:12، سورۂ ہود:52) | ہوئے روگردانی نہ کرو۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: جب قومِ عاد نے حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام کی دعوت قبول نہ کی تو اللہ پاک نے اُن کے کفر کے سبب 3 سال تک بارش مَوقوف کر دی اور نہایت شدید قحط (**Famine**) نمودار ہوا اور اُن کی عورتوں کو بانجھ (**Infertile**) کر دیا، جب یہ لوگ بہت پریشان ہوئے تو حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام نے وعدہ فرمایا کہ اگر وہ اللہ پاک پر ایمان لائیں اور اس کے رسول کی تصدیق کریں اور اس کے حضور توبہ واِسْتِغْفار کریں تو اللہ پاک بارش بھیجے گا اور اُن کی زمینوں کو سرسبز و شاداب (**Lush Green**) کر کے تازہ زندگی عطا فرمائے گا اور قوت واَولاد دے گا۔[1]

حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کو نصیحت

اسی طرح اللہ پاک کے نبی حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو فرمایا:

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾

(پارہ:29، سورۂ نوح:10-11-12)

ترجمۂ کنزالایمان: اپنے رب سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شرّاٹے کا مینہ (موسلا دھار بارش) بھیجے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 3 انبیائے کرام علیہم السَّلام کے ارشادات ہیں جو اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں ذِکر فرمائے **رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **کو حکم ہوا** کہ اے محبوب

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:12، سورۂ ہود، زیر آیت:52، جلد:4، صفحہ:450۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں سے کہئے! اِسْتِغْفار کریں، توبہ کریں، اس کی برکت سے اللہ پاک رزق میں وسعت عطا فرمائے گا ❁ **حضرت ہُود** عَلَیْہِ السَّلَام **نے اپنی قوم کو فرمایا:** اِسْتِغْفار کرو! اللہ پاک قحط سالی دُور فرمائے گا، رزق میں وسعت (**Expansion**) عطا فرمائے گا ❁ **اسی طرح حضرت نُوح** عَلَیْہِ السَّلَام **نے بھی اپنی قوم کو یہی فرمایا:** اِسْتِغْفار کرو! اللہ پاک قحط سالی دور فرمائے گا اور تمہیں رِزْق، مال، اولاد عطا فرمائے گا۔

یہ 3 گواہیاں ہیں، کس کی؟ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی۔ کہاں بیان ہوئیں؟ قرآنِ کریم میں۔ اب بھی اگر ہم اس پر اعتماد نہ کریں ❁ اب بھی ہم رزق میں اضافے کے لئے غلط راہیں اختیار کریں ❁ جُوئے (**Gambling**) کا سہارا لیں ❁ مسلمانوں کو دھوکہ دیں ❁ ناپ تول میں خیانت کریں ❁ ناحق سُوال کا دروازہ خُود پر کھولیں ❁ سُودی لین دَین کی طرف ہاتھ بڑھائیں تو ہمارے جیسا نادان کون ہو گا۔ جُوئے سے، سُودی لین دین سے، مال کمانے کے لئے حرام راستے اختیار کرنے سے مال بڑھتا نہیں، وبالِ جان بنتا ہے۔ اس لئے اگر ہم دُنیا و آخرت میں خوشحال زندگی (**Prosperous Life**) کے خواہش مند ہیں تو گُناہ چھوڑیں، توبہ و اِسْتِغْفار کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کرم فرمائے گا۔

ہر پریشانی سے نجات کا راستہ

نبیوں کے تاجْوَر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اِسْتِغْفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ پاک اس کی ہر پریشانی (**Hardships**) دُور فرمائے گا اور ہر تنگی سے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رِزْق عطا فرمائیگا، جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔[1]

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب: الادب، باب: الاستغفار، صفحہ: 612، حدیث: 3819۔

سب مسائل کا ایک ہی حل

ایک مرتبہ حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بارش کی کمی(**Shortage**) کی شکایت کی ، آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اسے اِسْتِغْفار کرنے کا حکم دیا، دوسرا شخص آیا اور اس نے تنگدستی(**Poverty**) کی شکایت کی تو اسے بھی یہی حکم فرمایا، پھر تیسرا شخص آیا اور اُس نے بے اولادی کی شکایت کی تو اس سے بھی یہی فرمایا کہ استغفار کرو!، پھر چوتھا شخص آیا اور اس نے اپنی زمین کی پیداوار(**Production**) کم ہونے کی شکایت کی تو اس سے بھی فرمایا استغفار کرو!۔ حضرت رَبِیع بن صَبِیْح رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ جو کہ وہاں حاضر تھے انہوں نے عرض کیا: آپ کے پاس چند لوگ آئے اور انہوں نے طرح طرح کی حاجتیں(**Needs**) پیش کیں، آپ نے سب کو ایک ہی جواب دیا کہ اِسْتِغْفار کرو؟ اس پر امام حسن بصری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے یہ آیات پڑھیں:(1)

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾ (پارہ:29،سورۂ نوح:10-11-12)	ترجمۂ کنزالایمان: اپنے رب سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شرّاٹے کا مینہ (موسلادھار بارش) بھیجے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنادے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔

بارش برسنے لگی

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللهُ عَنْہ کے دورِ خِلافت میں

1 ... تفسیرِ خازن، پارہ:29، سورۂ نوح، زیرِ آیت:10-11، جلد:4، صفحہ:345۔

ایک مرتبہ قحط سالی ہوئی، بارش نہیں ہو رہی تھی، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے بارِش کی دُعا کے لئے لوگوں کو جمع کیا، میدان میں تشریف لائے اور صِرف اِسْتِغْفَار ہی کرتے رہے، اس کے عِلاوہ اللہ پاک سے کچھ نہ مانگا۔ بس! اسی اِسْتِغْفَار کی برکت سے بارش برس گئی۔ لوگوں کو حیرانی ہوئی، بولے: اے امیر المؤمنین! ہم بارش کی دُعا کے لئے آئے تھے، آپ نے دُعا تو کی ہی نہیں۔ اس پر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے قرآنِ کریم کی یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:[1]

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ (پارہ:29، سورۂ نوح:10-11)	ترجَمۂ کنزالایمان: اپنے رب سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شرّاٹے کا مینہ (موسلا دھار بارش) بھیجے گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

اِسْتِغْفَار کی عادت بنالیجئے!

اے عاشقانِ رسول! اِسْتِغْفَار کی برکت سے واقعی تنگدستی دُور ہوتی ہے، محتاجی اور مفلسی سے نجات ملتی ہے۔ اس کے عِلاوہ اِسْتِغْفَار کے اور بہت فائدے ہیں، مثلاً: ✿ اِسْتِغْفَار کی برکت سے دِل کا زنگ (**Rust**) دُور ہوتا ہے[2] ✿ گُناہ مٹتے ہیں ✿ اِسْتِغْفَار کی برکت سے پریشانیاں دُور ہوتی ہیں ✿ مشکلات سے نجات ملتی ہے[3] ✿ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو چاہے کہ اس کا نامۂ اعمال اسے خوش کرے، اسے

---

1 ... تفسیرِ خازن، پارہ:29، سورۂ نوح، زیرِ آیت:10-11، جلد:4، صفحہ:345۔
2 ... معجمِ اوسط، جلد:5، صفحہ:152، حدیث:6894۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب: الادب، باب: الاستغفار، صفحہ:612، حدیث:3819۔

چاہئے کہ اپنے اعمال نامے میں اِسْتِغْفَار کا اضافہ کرے۔[1]

بڑی کوششیں کی گنہ چھوڑنے کی رہے آہ! ناکام ہم یاالٰہی!
مجھے سچّی توبہ کی توفیق دیدے پئے تاجدارِ حرم یاالٰہی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِسْتِغْفَار کرنے کا طریقہ

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی استغفار کی عادَت بنا لینی چاہیے۔ اِسْتِغْفَار کا معنی ہے: مَغْفِرَت کی دُعا کرنا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھتے رہیئے، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھیے، یہ اِسْتِغْفَار ہے۔ اس کے عِلاوہ احادیث میں اِسْتِغْفَار کے اور بھی صیغے بیان ہوئے ہیں۔ ویسے تو چلتے پھرتے بھی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فائدہ ہوگا، البتہ ہمیں باقاعِدہ اہتمام کے ساتھ بھی اِسْتِغْفَار کرنا چاہیے، مثلاً: وقت اور تعداد مقرر کرکے، مثال کے طور پر نمازِ فجر کے بعد 100 مرتبہ، باوُضو قبلہ رُو بیٹھ کر، اپنے گُناہوں اور اللہ پاک کی رحمت پر نظریں جمائے ہوئے، دِل جمعی (**Whole Heartedly**) کے ساتھ اِسْتِغْفَار کریں۔ اِسْتِغْفَار کے لئے کوئی وقت مخصوص نہیں ہے، البتہ رات کے پچھلے پہر اِسْتِغْفَار کی زیادہ فضیلت ہے کہ اس وقت اِسْتِغْفَار کرنا نیک لوگوں کا طریقہ ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:17)	ترجمہ کنزالعرفان: اور رات کے آخری حصے میں مغفرت مانگنے والے۔

---

1 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:245، حدیث:839۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:110۔

اور پارہ:26،سورۃُ الذّٰارِیات، آیت:18 میں فرمایا:

وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ(۱۸) (پارہ:26،سورۂ ذاریات:18)	ترجمۂ کنزالعرفان: اور رات کے آخری پہروں میں بخشش مانگتے تھے۔

معلوم ہوا؛ اَہْلِ تقویٰ راتوں کو اُٹھ کر، رات کے آخری حِصّے میں نمازیں پڑھتے ہیں، توبہ و اِسْتِغْفار کرتے ہیں وہ اللہ پاک کے نیک بندے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی ایسی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رزق میں اِضافے کا دوسرا سبب: تقویٰ

پارہ:28، سُوْرَۃُ الطَّلاق، آیت:2 اور 3 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاۙ(۲) وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗؕ (پارہ:28،سورۂ طلاق:2-3)	ترجمۂ کنزالایمان: جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت کر دے عطا اِخلاص کی نِعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا یا اللہ! مری جھولی بھر دے[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ تقویٰ اختیار کرنے سے بھی رِزْق میں اِضافہ ہوتا

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ:123۔

ہے اور سُبْحٰنَ اللہ! کیسی برکات ہیں کہ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے، اسے رِزق وہاں سے دیا جاتا ہے، جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔

بعض اوقات ہمارے ساتھ ایسا ہو جاتا ہے، سب دروازے بند ہو جاتے ہیں، مثلاً ❁ پیسوں کی سخت ضرورت ہے، کام چل نہیں رہا ❁ نوکری تھی، چھوٹ گئی ❁ دُکان بنائی، چلی نہیں ❁ بچے بھوک سے بلک رہے ہیں ❁ بھائی سے اُدھار مانگا، اس سے نہ ملا ❁ دوستوں سے مدد مانگی، وہ کر نہیں پائے ❁ سارے ہی دروازے بند، کوئی سمجھ ہی نہیں آ رہی، کریں تو کیا کریں، رِزق کا دروازہ کھلے تو کہاں سے کھلے، ایسے موقع پر بندہ ہزار راستے تلاش کرتا ہے مگر اسے کوئی راستہ نظر نہیں آتا، کوئی طریقہ ملتا نہیں، آیئے! قرآنِ کریم کی طرف، قرآنِ کریم نے ہمیں راستہ دکھایا، وہ کیا ہے؟ قرآن کہتا ہے: تقویٰ اختیار کرلو! اللہ پاک تمہیں وہاں سے رِزق عطا فرمائے گا، جہاں تمہارا گمان بھی نہیں ہو گا۔

آسمان و زمین کی برکات کیسے ملیں؟

تقویٰ کا معنی ہے: اللہ پاک سے ڈرنا، گُناہوں سے بچنا۔ اگر ہم تقویٰ اختیار کریں، اللہ پاک سے ڈریں، گُناہ چھوڑیں، نیک کاموں میں لگے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! کرم ہی کرم ہو گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
(پارہ:9، سورۂ اعراف:96)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ضرور ہم اُن پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے۔

یعنی اگر بستیوں والے اللہ پاک، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے اور خدا اور رسول کی اطاعت (**Obedience**) اختیار

کرتے، جس چیز سے اللہ و رسول نے منع فرمایا، اس سے باز رہتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے اور ہر طرف سے انہیں خیر پہنچتی، وقت پر مفید بارشیں ہوتیں، زمین سے کھیتی پھل بکثرت پیدا ہوتے، رزق کی فراخی ہوتی، امن و سلامتی رہتی اور آفتوں (*Calamities*) سے محفوظ رہتے۔(1)

معلوم ہوا؛ تقویٰ کی برکت سے آسمانی برکتیں بھی ملتی ہیں اور زمینی برکتیں بھی ملتی ہیں، اللہ پاک ہمیں تقویٰ کی دولت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

احکامِ شَرْع پر مجھے دے دے عمل کا شوق | پیکر خلوص کا بنا یاربِّ مصطفےٰ!(2)

رِزْق میں اِضافے کا سبب: عبادت

پیارے اسلامی بھائیو! ہماری زِندگی کا مقصد (*Purpose of Life*) **اللہ پاک کی عبادت** ہے۔ اگر ہم عِبَادات کے لئے ❁ نیک کاموں کے لئے وقت نکالیں ❁ پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کیا کریں ❁ نوافِل کا بھی وقت نکالیں ❁ تِلاوتِ قرآن کے لئے بھی وقت نکالیں ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے، ❁ عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے، ❁ علاقائی دورہ میں شریک ہونے، ❁ دَرْس دینے، سننے، ❁ مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھنے، پڑھانے ❁ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے ❁ نمازِ فجر کے لئے جگانے ❁ مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے اور دیگر نیک اَعْمَال بجالانے کے لئے وقت نکالیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی اور اللہ پاک نے چاہا تو رِزْقِ حلال میں بھی اضافہ ہو گا، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ رحمت،

1 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ: 12، سورۂ اعراف، زیرِ آیت: 96، جلد: 3، صفحہ: 386۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 131۔

قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک فرماتا ہے: اے اِبْنِ آدم! میری عبادت کے لئے خود کو فارِغ کر لو! میں تمہارے سینے کو غنیٰ (یعنی مالداری) سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی دُور کر دوں گا اور اگر تُو یہ نہ کرے گا (یعنی عبادت کے لئے خود کو فارِغ نہ کرے گا) تو تیرا ہاتھ کام کاج سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی دور نہ کروں گا۔[(1)]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی اے اِبْنِ آدم! تُو اپنا دِل اللہ پاک کی عِبَادت و اِطَاعت کے لئے خالی رکھ، دَسْت بَکَار، دِل بَیَار پر عمل کر (یعنی ہاتھ کام کی طرف اور دِل رَبِّ کائنات کی طرف رکھ تو اس کی برکت سے اللہ پاک تمہاری غربت، محتاجی دُور فرمادے گا)۔ اگر تُو نے اپنے آپ کو دُنیا کی فِکْروں میں ہی لگا دیا، تیرے دِل میں دُنیا اُتر گئی تو تُو کام کرے گا زیادہ، فِکْر کرے گا زیادہ مگر ملے گا وہی جو تیرے مقدر میں ہے، تُو مالدار ہو کر بھی فقیر ہی رہے گا۔ مفتی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: اللہ پاک سے آخرت مانگو! دُنیا خود بخود مل جائے گی۔[(2)]

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک پر وہ نادان مسلمان بار بار غور کریں ❁ جو مال و دولت کی خاطِر نمازیں قضا کر ڈالتے ہیں، ❁ جماعت چھوڑنے کے گُناہ میں مبتلا ہوتے رہتے ہیں، ❁ کام میں کمی نہ آئے، مالی نقصان نہ ہو، اس لئے رمضان المبارک کے روزے قضا کر ڈالتے ہیں، ❁ جنہیں دُنیا کی فِکْر فرض عِلْمِ دین سیکھنے سے بھی محروم رکھتی ہے، ❁ جو کاروبار (**Business**)، دُنیوی مصروفیات کا بہانہ (***Excuse***) بنا کر، مال کی حِرْص کی وجہ سے نیک کاموں سے دُور رہتے ہیں۔ آہ! جو نادان دُنیوی فِکْروں ہی میں رہتا ہے، زِندگی کے اصل

---

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ:585، حدیث:2466۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:14-15۔

مقصد یعنی عِبَادت کے لئے، نیک کاموں کے لئے وقت نہیں نکالتا، وہ بس دُنیا ہی کا ہو کر رہ جاتا ہے، اللہ پاک اس سے فقیری، محتاجی کو دُور نہیں فرماتا، ملتا اسے وہی ہے، جو قسمت میں لکھا ہے مگر اس کی زِندگی فانی دُنیا کی فضول فِکْروں میں تباہ (**Destroy**) ہو جاتی ہے اور وہ خوش نصیب جو آخرت کی فِکْر کرتا ہے، عِبادت کے لئے وقت نکالتا ہے، نیک کاموں کے لئے وقت نکالتا ہے، اللہ پاک اس کا سینہ غِنیٰ سے بھر دیتا ہے، اس کی غربت، محتاجی اور فقیری کو دُور فرما دیتا ہے۔

ایسا کرم ہو نیکیوں میں دِل لگا کرے | پڑھتا ہوں گر نَماز بھی تو بے دِلی کے ساتھ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

انوکھی مزدوری، نرالی اجرت

حضرت وہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا، بقدرِ کفایت رِزْقِ حلال کماتا اور باقی وقت عبادت میں گزارتا تھا۔ ایک مرتبہ مسلسل کئی روز تک اسے کہیں بھی مزدوری (**Wage**) نہ ملی اور فاقوں تک نوبت پہنچ گئی مگر اس نے ہمت نہ ہاری، ایک روز وہ اللہ پاک کا نیک بندہ صبح سویرے اللہ پاک کا نام لے کر مزدوری کی تلاش میں نکلا مگر کہیں کوئی کام نہ مل سکا۔ آخر تھک ہار کر وہ دریا کے قریب آیا، وضو کیا اور عبادت میں مَصرُوف ہو گیا۔ یُوں اس نے سارا دِن نوافِل پڑھتے گزار دیا۔ شام کو جب گھر پہنچا تو بیوی نے پوچھا: کیا کوئی کام ملا؟ کہا: **ہاں! آج میں نے بہت کریم مالِک کے ہاں مزدوری کی، اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مجھے بہت اچھا بدلہ (Reward) دے گا۔**

---

[1] ...وسائل بخشش، صفحہ: 210۔

اگلے دِن پھر کام کی تلاش میں نکلا، کوئی کام نہ مِلا تو پھر دریا کے کنارے پہنچا، وُضُو کیا اور عبادت شروع کردی، سارا دِن عبادت میں گزارا، شام کو گھر آگیا، بیوی نے اسے خالی ہاتھ دیکھا تو پوچھا: آج کیا ہوا؟ کہا: آج پھر میں نے اسی مالک کے ہاں مزدوری کی ہے، وہ بڑا کریم ہے، اس نے مجھ سے وعدہ کررکھا ہے کہ مجھے اس مزدوری کا اچھا بدلہ دے گا، میری اُجرت اس مالک کے پاس جمع ہورہی ہے۔ فاقوں کی ماری بیوی نے جب یہ بات سنی تو جھگڑنے لگی کہ یہاں کئی دن سے فاقے ہورہے ہیں، بچوں کی حالت ایسی ہوگئی ہے کہ دیکھی نہیں جاتی۔ ہم نے کئی دنوں سے ایک لقمہ (**Morsel**) تک نہیں کھایا اور تم جس مالک کے ہاں مزدوری کررہے ہو اس نے تمہیں آج بھی اُجرت نہیں دی، اس طرح کیسے گزارہ ہو گا؟ بیوی کی باتیں سُن کر عابِد پریشان ہوا، بچے بھوک سے بِلْبِلا رہے تھے، اس کی اپنی بھی حالت قابلِ رحم (**Pitiful**) تھی، خیر! اس نے کروٹیں بدلتے ہوئے رات گزاری اور اگلی صبح پھر کام کے لئے نکل گیا، تیسرے دِن بھی اسے کہیں کام نہ ملا، پھر دریا پر گیا، وُضُو کیا اور عبادت شروع کردی۔ آج اس کا دِل کچھ زیادہ ہی پریشان تھا، وہ دِل ہی دِل میں سوچ رہا تھا کہ آج بھی کھانے پینے کا انتظام نہ ہو سکا تو گھر جاکر بیوی بچوں کو کیا جواب دُوں گا؟ پھر اس کے یقین نے اس کی ڈھارَس بندھائی کہ جس پاک پروردگار کی تُو عبادت کرتا ہے وہ تجھے مایوس (**Disappoint**) نہ کرے گا۔ اس کی ذات پر کامل یقین رکھ، وہ ضرور رزق عطا فرمائے گا۔

یہی سوچتے، رَبِّ کائنات کی رحمت سے اُمّید لگائے سجدے کرتے ہوئے سارا دِن گزر گیا، شام ہوئی تو گھر کی طرف روانہ ہوا، جب دروازے کے قریب پہنچا تو اسے گھر کے اندر سے کھانا پکنے کی خوشبو آئی اور ایسا محسوس ہوا جیسے اندر بہت خوشی کا سماں ہے، سارے

گھر والے خوشی سے باتیں کر رہے ہیں۔ اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ میں سچ مچ اپنے گھر میں خوشی کا سماں محسوس کر رہا ہوں اور میرے گھر سے کھانے کی خوشبو آرہی ہے۔

بہر حال! اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اس کی بیوی نے دروازہ کھولا۔ وہ بہت خوش تھی، اپنے شوہر کو دیکھتے ہی کہنے لگی: جس مالک کے ہاں تم نے مزدوری کی ہے، وہ تو واقعی بہت کریم ہے، آج تمہارے جانے کے بعد اس کا قاصد (**Messenger**) آیا تھا اس نے ہمیں بہت سارے درہم و دینار (یعنی چاندی اور سونے کے سِکّے) اور عمدہ کپڑے دیئے، آٹا اور گوشت (**Meat**) وغیرہ بھی کافی مقدار میں دیا اور کہا: جب تمہارا شوہر آجائے تو اسے سلام کہنا اور کہنا کہ تیرے مالک نے تیرا عمل قبول کر لیا ہے، اور وہ تیرے اس عمل سے راضی ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تُو نے عمل کیا تھا اگر تُو زیادہ عمل کرتا تو تیرا اجر بھی بڑھا دیا جاتا۔ [1]

میں ہوں بندہ تُو ہے مولیٰ | تُو ہے قادِر میں ناکارہ
میں منگتا تُو دینے والا | یا اللہ! مِری جھولی بھر دے [2]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے، وہ واقعی رحمٰن و رحیم، مالکِ کریم ہے۔ اس کے حُضُور سر جھکا کر تو دیکھئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! کمی نہیں رہے گی۔ رِزْق میں تنگی ہے، پریشانیاں ہیں، تکالیف ہیں، کچھ بھی ہے، اپنے مالِکِ کریم کی بارگاہ میں حاضِری دیجئے! مسجد کا رُخ کیجئے! عبادت کے لئے وقت نکالیے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! کرم ہو گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 … عیون الحکایات، صفحہ: 172۔
2 … وسائلِ بخشش، صفحہ: 122۔

رزق میں اضافے کا سبب: رِزْق کی قدر کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! رِزْق ضائع ہونے سے بچانے، رِزْق کی قدر کرنے اور احترام بجا لانے کی برکت سے بھی رِزْق میں اِضافہ ہوتا ہے۔ چنانچہ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت، حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مشہور و معروف کتاب: فیضانِ سُنّت، جلد: اول صفحہ: 263 پر ہے: زبردست مُحَدِّث حضرتِ ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خلیفۂ بغداد مَامُوْنُ الرَّشِید نے اپنے ہاں دعوت پر بلایا، کھانے سے فارغ ہو کر کھانے کے جو دانے وغیرہ گر گئے تھے، حضرتِ ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ چُن چُن کر تناوُل فرمانے لگے۔ خلیفۂ بغداد مَامُوْنُ الرَّشِید نے حیران ہو کر کہا: اے شیخ! کیا آپ کا ابھی تک پیٹ نہیں بھرا؟ فرمایا: کیوں نہیں! دراصل بات یہ ہے کہ مجھ سے حضرتِ حَمّاد بن سَلَمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے ایک حدیثِ پاک بیان فرمائی ہے: جو شخص دسترخوان (**Dinning Mat**) کے نیچے گرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن چُن کر کھائے گا، وہ تنگدستی سے بے خوف (**Fearless**) ہو جائے گا۔[1] میں اِسی حدیثِ مبارک پر عمل کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر مامون بے حد مُتَأَثِّر ہوا اور اپنے ایک خادِم کی طرف اِشارہ کیا تو وہ 1 ہزار دینار رومال میں باندھ کر لایا۔ مامون نے وہ دینار حضرت ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں بطورِ نذرانہ پیش کر دیئے۔ حضرت ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰه! حدیثِ مبارکہ پر عمل کی ہاتھوں ہاتھ بَرَکت ظاہِر ہو گئی۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! رِزْق کی قدر کرنے، رِزْق کو ضائع ہونے بچانے سے بھی رِزْق میں اِضافہ ہوتا ہے۔ آہ! آج کل رِزْق کا احترام دِلوں سے مٹتا جا رہا ہے، آج کل رِزْق کی بے قدری اور

---

1 ... تاریخِ بغداد، جلد: 4، صفحہ: 312، رقم: 2050۔
2 ... تاریخِ اصبہان، جلد: 2، صفحہ: 333۔

بے حُرمتی (Disrespect) سے کون سا گھر خالی ہے، بنگلے میں رہنے والے اَرَب پتی سے لے کر جھونپڑی (Hut) میں رہنے والا مزدور تک اس بے احتیاطی (Carelessness) کا شکار نظر آتا ہے، شادی میں طرح طرح کے کھانوں کے ضائع ہونے سے لے کر گھروں میں برتن دھوتے وقت جس طرح سالن کا شوربا (Curry Broth)، چاول اور ان کے اَجزا بہا کر مَعاذَاللہ! نالی کی نذر کر دیئے جاتے ہیں، کاش رِزْق کا احترام ہمارے دِلوں میں ہوتا اور کھانے کو ضائع ہونے سے بچا لیتے۔

روٹی کا احترام کرو...!!

یاد رکھئے! رِزق کی بے قدری، اس کی بے حرمتی تنگدستی کا سبب ہے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: تاجدارِ مدینہ، سُلطانِ باقرینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے مکانِ عالیشان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، اس کو لے کر پونچھا، پھر کھا لیا اور فرمایا: یَا عَائِشَۃُ اَکْرِمِیْ کَرِیْمًا فَاِنَّھَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ اِلَیْھِمْ یعنی اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے لوٹ کر نہیں آئی۔[1]

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے! ہمیں کھانے جیسی عظیم نعمتِ الٰہی کی خُوب قدر کرنی چاہئے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا کھاتے وقت کھانے کی سُنّتوں اور آداب کا بھی خُوب خُوب خیال رکھنا چاہئے کیونکہ اگر ہم کھانے کے وقت کھانے کی سُنّتوں اور آداب کو پیشِ نظر رکھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نہ صرف رِزْق کی بے قدری سے بچنے میں کامیاب

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب: الاطعمہ، باب: النہی عن القاء الطعام، صفحہ: 545، حدیث: 3353۔

(**Successful**) ہو جائیں گے بلکہ دُنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیوں کے ساتھ ساتھ رِزْق میں خیر و برکت کی نعمت سے بھی سرفراز ہوں گے۔

اللہ پاک ہمیں رِزْقِ حلال نصیب فرمائے، ہمیں محتاجی و تنگدستی سے محفوظ فرمائے اور کاش! کاش! ہمیں رِزْق کی قدر نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! رِزْق کی قدر جاننے اور کھانے کے آداب وغیرہ سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے کتب و رسائل **(1):** تنگدستی اور رزق میں بے برکتی کا سبب **(2):** روٹی کا احترام **(3):** کھانے کی 5 سنتیں **(4):** کھانے کا اسلامی طریقہ **(5):** کھانے اور کھلانے کے بارے میں سوال جواب **(6):** اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی مشہور و معروف کتاب **فیضانِ سُنّت** کا باب **آدابِ طعام** پڑھ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت سارا عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا۔

رزق میں اِضافے کے مزید اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا اِسْتِغْفَار کی کثرت کرنے، تقویٰ اپنانے، گُناہوں سے بچنے، عبادت کے لئے دِل کو فارِغ رکھنے اور رِزْق کی قدر کرنے کی برکت سے رِزْق میں اِضافہ ہوتا ہے۔ رِزْق میں اِضافے کے اور بھی بہت سے اسباب ہیں: مثلاً ❁ رشتے داروں اور (بالخصوص ماں باپ) کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے سے رِزْق میں برکت ہوتی ہے[1] ❁ قرآنِ پاک کی مختلف سورتیں پڑھنے مثلاً سورۂ ملک، سورۂ مزمل، سورۂ وَالَّیْل اور سورۂ اَلَم

---

1 ... بخاری، کتاب: الادب، باب: من بسط لہ فی الرزق...الخ، صفحہ: 1495، حدیث: 5986۔

نَشْرَح اور خصوصاً سُورۂ واقعہ کی تلاوت کا معمول (**Routine**) بنانا بھی فراخیِ رِزْق کا سبب ہے ❁ اسی طرح صدقہ و خیرات کرنے سے بھی رِزْق میں اضافہ ہوتا ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اِسْتَنْزِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ یعنی صدقات کے ذریعے رِزْق طلب کرو[1] ❁ صبح سویرے جاگنا (اور فجر کی نماز ادا کرنا) نعمتوں میں اضافے کا باعث بنتا ہے ❁ لوگوں سے خندہ پیشانی و خوش کلامی بھی رِزْق کو بڑھاتی ہے ❁ اپنے گھر کے ماحول اور گھر کے برتنوں وغیرہ کو صاف ستھرا رکھنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں ❁ پانچوں نمازوں کی ادائیگی اور ان میں خشوع و خضوع، نماز کے واجبات، سنتوں اور آداب کا پوری طرح لحاظ رکھنا بھی رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ (**Source**) ہے ❁ مسجد میں اذان سے پہلے پہنچنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہے ❁ ہمیشہ باوضو رہنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہے ❁ غیر مفید (**Useless**) اور فضول باتوں سے بچنا بھی رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہے ❁ رات دن اللہ پاک سے دعا مانگنا ❁ ابتدائے دن میں گھر کے اندر بِسْمِ اللہ اور سورۂ اِخلاص پڑھ لینا ❁ کھانے سے پہلے اور بعد کا وُضو (یعنی ہاتھ منہ دھونا) ❁ دِین کے احکامات پر پابندی سے عمل کرتے ہوئے اللہ پاک کی اطاعت کرنا ❁ طہارت و پاکیزگی (**Cleanliness**) اختیار کرنا ❁ دستر خوان پر گرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن چُن کر کھانا ❁ نمازِ تَہَجُّد پڑھتے رہنا ❁ توبہ کی کثرت کرتے رہنا اور ❁ فجر کی سُنَّتوں اور فرضوں کے درمیان 70 بار اِسْتِغْفار کرنا ❁ گھر میں آیَۃُ الْکُرْسی پڑھنا اور بکثرت درود شریف پڑھنا ❁ قرآنِ کریم اور دِینی کتابیں مدرسوں کیلئے وقف کرنا ❁ دوسروں تک عِلْمِ دین پہنچانا اگرچہ قرآن کی ایک آیت یا دِین کا ایک مسئلہ ہو، اس سے بھی رِزْق میں خیرو برکت اور

---

[1] ... شعب الایمان، جلد:2، صفحہ:74، حدیث:1197۔

وُسعت(**Expansion**)نصیب ہوتی ہے۔

تنگدستی کے بعض اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح روزی میں بَرَکت کی وجوہات ہیں اِسی طرح روزی میں تنگی کے بھی اسباب ہیں، اگر ان سے بچا جائے تو اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! روزی میں بَرَکت ہی بَرَکت دیکھیں گے ❁ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا ❁ ننگے سر کھانا ❁ اندھیرے میں کھانا کھانا ❁ دروازے پر بیٹھ کر کھانا ❁ میت کے قریب بیٹھ کر کھانا ❁ جَنابَت(یعنی غسل فرض ہونے کی حالت میں) کھانا کھانا ❁ چارپائی پر بِغیر دستر خوان بچھائے کھانا ❁ کھانے کو انتظار کروانا ❁ چار پائی پر خود سرہانے بیٹھنا اور کھانا پائنتی (یعنی جس طرف پاؤں کئے جاتے ہیں اس حصے) کی جانب رکھنا ❁ دانتوں سے روٹی کُتَرنا ❁ چینی یا مِٹّی کے ٹُوٹے ہوئے برتن استعمال میں رکھنا، اِس میں پانی پینا(یاد رکھئے! برتن یا کپ کے ٹُوٹے ہوئے حصّے کی طرف سے پانی، چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے، مِٹّی کے دراڑ والے یا ایسے برتن جن کے اندرونی حصّہ سے تھوڑی سی بھی مِٹّی اُکھڑی ہوئی ہو اُس میں کھانا نہ کھائیے کہ مَیل کچیل اور جراثیم(**Germs**) پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں) ❁ جن برتنوں میں کھانا کھایا ہو وہ اچھی طرح صاف نہ کرنا ❁ جس برتن میں کھانا کھایا اُسی میں ہاتھ دھونا ❁ کھانے پینے کے برتن کُھلے چھوڑ دینا(کھانے پینے کے برتن بِسْمِ اللہ کہہ کر ڈھانک دینے چاہئیں کہ بلائیں اُترتی ہیں اور خراب کر دیتی ہیں پھر وہ کھانا اور مشروب بیماریاں لاتا ہے) ❁ روٹی کو اس طرح رکھنا کہ بے ادَبی ہو اور پاؤں میں آئے ❁ اسی طرح زیادہ سونے کی عادت(اس سے جہالت بھی پیدا ہوتی ہے) ❁ بے لباس ہو کر سونا ❁ بے حیائی کے ساتھ پیشاب کرنا(لوگوں کے سامنے عام راستوں پر بِلا تکلُّف پیشاب کرنے والے غور کریں) ❁ دستر خوان پر گِرے ہوئے دانے

اور کھانے کے ذرّے وغیرہ اُٹھانے میں سُستی کرنا❁ پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا❁ گھر میں کپڑے سے جھاڑو نکالنا❁ رات کو جھاڑو دینا❁ کُوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا❁ مَشائخ (علمائے دِین ونیک بزرگوں) کے آگے چلنا❁ والِدَین کو ان کے نام سے پُکارنا❁ دروازے کے ایک حصّے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہونا❁ بیتُ الخَلا (**Toilet**) میں وُضو کرنا❁ گھر میں مکڑی کے جالے (**Spider Web**) لگے رہنے دینا❁ نَماز میں سُستی کرنا❁ نَمازِ فَجر کے بعد مسجِد سے جلدی نکل جانا❁ صبح سویرے بازار جانا❁ دیر گئے بازار سے آنا❁ اپنی اولاد کو بد دعائیں دینا❁ گناہ کرنا خُصُوصاً جھوٹ بولنا❁ ٹُوٹی ہوئی کنگھی اِستعمال کرنا❁ ماں باپ کیلئے دعائے خیر نہ کرنا❁ عِمامہ بیٹھ کر باندھنا اور❁ پاجامہ یا شلوار کھڑے کھڑے پہننا❁ نیک اعمال میں ٹال مٹول (**Delay**) کرنا۔[1]

یہ سب تنگدستی کے اسباب ہیں، اللہ پاک ہمیں تنگدستی سے محفوظ فرمائے، رِزْقِ حلال نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! | گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی![2]

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں پانے، نمازوں کے پابند بننے، اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کی کوشش کرکے ثواب کا ذخیرہ جمع کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Link up**) ہو جائیے اور دعوتِ

---

1 ... فیضانِ سنت، صفحہ: 264 تا 266۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

اسلامی کے 12 دینی کاموں میں عملاً حِصّہ لیجئے۔اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم!دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: مدنی قافلہ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دِین کی تبلیغ کے لئے، دُنیا بھر میں سُنّتوں کا ڈنکا بجانے کے لئے، خود نمازوں کی پابندی کرنے اور دوسروں کو نمازوں کا عادِی بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہر ماہ ہزاروں اسلامی بھائی مدنی قافلوں میں سَفَر کرتے اور مختلف علاقوں میں جا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سَعَادَت حاصِل کرتے ہیں، آپ بھی ہمت کیجئے، اللہ پاک کے دِین کو وقت دیجئے۔اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم!دُنیا اور آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ آیئے! تَرْغیب کے لئے مدنی قافلے کی ایک مدنی بہار سنئے!

روزگار مل گیا

ملتان(پنجاب، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں کافی عرصہ روزگار(**Employment**) کی تلاش میں رہا، مختلف جگہوں پر انٹرویو بھی دیئے مگر کوئی جواب نہ آیا۔اسی دوران میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی سے ہوئی، میں ان کے اخلاق اور گفتگو کے انداز سے بہُت متأثر(***Impress***) ہوا، میں نے اپنی بے روزگاری(**Unemployment**) کے متعلق بتایا، انہوں نے تسلی دیتے ہوئے دینی ماحول کی برکتوں اور مَدَنی قافلے کی بہاروں کا تذکرہ کیا اور مجھے بھی مدنی قافلے کی ترغیب دلائی۔ کچھ ہی دنوں بعد ایک کمپنی میں میرا انٹرویو تھا، میں نے نیت کر لی کہ انٹرویو کے بعد اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم!3 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کروں گا۔ انٹرویو کے بعد میں 3 دن کے مَدَنی قافلے کا مسافر بن گیا اور اپنی بے روزگاری کے بارے میں اللہ پاک سے خُوب گڑگڑا

کر خود بھی دُعائیں کیں اور مدنی قافلے کے مسافر عاشقانِ رسول سے بھی دُعائیں کروائیں۔ ابھی مدنی قافلے کا دوسرا ہی دن تھا کہ مجھے خبر ملی آپ انٹرویو (**Interview**) میں کامیاب ہو چکے ہیں، مدنی قافلے سے واپسی کے چند روز بعد ہی مجھے کمپنی کی طرف سے لیٹر بھی مل گیا۔ یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی قافلے کی برکت سے مجھے روزگار مل گیا۔ [1]

نوکری چاہئے، آئیے آئیے	قافلے میں چلیں، قافلے میں چلو
تنگدستی مٹے دور آفت ہٹے	لینے کو بَرَکتیں، قافلے میں چلو [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتۂ ماہنامہ فیضانِ مدینہ

[*BOOKING WEEK OF MONTHLY MAGAZINE FAIZAN E MADINA*]

5 جنوری تا 12 جنوری 2023ء

ماہنامہ فیضانِ مدینہ الحمدللہ! ایک مکمل فیملی اسلامی میگزین ہے جو کہ اس وقت 7 زبانوں **اردو، عربی، انگریزی، گجراتی، بنگالی، ہندی اور سندھی** میں جاری ہو رہا ہے۔ آپ بھی اپنا میگزین سال بھر کے لئے بک کروائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

سالانہ بکنگ

سادہ میگزین	1700 روپے (12 شمارے)	عربی میگزین	1200 روپے (سال کے 4 میگزین)
رنگین میگزین	2500 روپے (12 شمارے)	انگلش میگزین	3600 روپے (12 شمارے)

---

1 ... عجیب الخلقت بچی، صفحہ: 13۔

2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 672-675۔

بکنگ کروانے کے ذرائع

❁شعبہ تقسیمِ رسائل کے ذمہ داران سے رابطہ کیجئے❁اپنے شہر کے قریبی مکتبۃ المدینہ سے بھی سالانہ بکنگ کروائی جاسکتی ہے❁مکتبۃ المدینہ کی آفیشل ویب سائٹ پر آن لائن بکنگ کی جاسکتی ہے۔

/https://maktabatulmadinah.com

❁**QR** کوڈ اسکین کے ذریعے بھی بکنگ کر سکتے ہیں❁کال سینٹر **0313-1139278** پر رابطہ کرکے بکنگ کرواسکتے ہیں۔(بکنگ کی مزید معلومات اور تجاویز کے لئے اس نمبر پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

کم کھانا سُنّت ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب بندہ اپنے کھانے میں کمی کرتا ہے تو

[1]...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

اُس کا سینہ نُور سے بھر دیا جاتا ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! کم کھانا سُنَّت ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھوک سے کم کھایا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب تک دُنیا میں تشریف فرما رہے، کبھی لگاتار 2 راتیں پیٹ بھر کر نہ کھایا ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھوک کے سبب پیٹ پر پتھر باندھا کرتے تھے۔

کھانے کی مِقْدَار کے متعلق اَحْکَام: ❁ بھوک رکھ کر کھانا سُنّت ہے ❁ جتنی بھوک ہے، اتنا کھالینا مُباح ہے (یعنی اس میں نہ گُناہ، نہ ثواب) ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا گمان ہو، حرام ہے ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو، مکروہ ہے ❁ غِذَا میں اتنی کمی کر دینا کہ فرائض کی ادائیگی میں خلل آئے، ناجائز ہے۔[2]

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو	خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در پر جھکیں، اِلتجائیں کریں	بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ:35، حدیث:469۔
2 ... بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:3، صفحہ:374 ملخصاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔

2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ:149۔

3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ:125۔

4 ...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ [2]

---

❶ ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
❷ ... تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔